حضور ﷺ کے بتائے ہوئے مردوں، عورتوں اور بچوں کے لئے

بہت ضروری یقینی فا+ وں والے

مسنون وظائف

مفتی محمود بن مولا+ سلیمان صا #* رڈولی

ناشر

جامعه دار الاحسان

*رڈولی، ڈیرا، سونگڈھ، نواپور، کڈود

تمہید

۱۔حضرت نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص میری امت کو دین داری کے بارے میں چالیس احادیث پہنچا دیوے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو فقیہوں یعنی عالموں کی جماعت میں اٹھاویں گے، اور میں خود اس کی سفارش کروں گا اور اسکے ایمان کی گواہی دوں گا۔(مشکوۃ)

۲۔اس چھوٹی سی کتاب میں حضرت نبی کریم ﷺ سے لئے گئے ہوئے حدیث شریف میں آئے ہوئے مبارک وظائف آپ کی امت میں ہم پیش کرتے ہیں، ہر وظیفہ کے ساتھ اسکا حوالہ بھی لکھ دیا ہے، احادیث کا خلاصہ پیش کیا ہے، بعینہ الفاظ نہیں ہے۔

۳۔یہ وہ وظائف ہیں جن کا فائدہ یقینی ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف پورا دھیان لگا کر اخلاص اور یقین کے

ساتھ پڑھو، اللہ ہر وظیفہ کا حد یث شریف میں وعدہ ہوا ہے ضرور حاصل ہوگا۔

۴۔صبح -شام پندرہ منٹ، ہر فرض نماز کے بعد پانچ منٹ، رات سوتے وقت دس منٹ ان وظائف کو پڑھنے کے لئے فارغ کرو، اللہ اس کے عجیب و غریب کرامات دنیا و آخرت میں پاؤ گے۔

۵۔آج کے زمانہ میں ہر شخص کہ ہر شخص مشغول ہونے کی شکایت کر رہا ہے، مختصر وقت میں ان وظائف کے ذریعہ بہت سارا ثواب اور فائدے حاصل ہو جائیں گے۔

۶۔کوشش کر کے پورے فکر کے ساتھ ان وظائف کی پابندی شروع کرو، آسانی کے لئے اس کتاب کو بیاض میں رکھو، اور بیاض سے نکال کر پڑھ لیا کرو، اللہ تعالیٰ ہم کو دنیا و آخرت میں اپنی رضا سے مالا مال فرمائے، آپکے مفید مشورے اور اصلاحی کلمات کا انتظار رہے گا۔ والسلام

محمود ڈابھیلی
جامعہ ڈابھیل

صبح کے وقت پڑھنے کے وظائف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عمل چھوٹا ثواب بڑا

﴿۱﴾ <u>تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکی</u>

(ترجمہ نہیں ہے)

(تین مرتبہ صبح)

فضیلت: ام المؤمنین حضرت جویریہؓ ارشاد فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ صبح کی نماز کے وقت جبکہ وہ (حضرت جویریہؓ) اپنے مصلے پر تھیں (یعنی ذکر و دعا میں مشغول تھیں) یہاں

سے نکل کر گئے، پھر چاشت کے بعد لوٹے اور حضرت جویریہؓ ابھی تک اُسی جائے نماز پر بیٹھی تھیں۔ حضور ﷺ نے پوچھا:

تو ابھی تک اسی جائے نماز پر ہے؟ جس جائے نماز پر میں نے تجھے چھوڑا تھا۔

اپنی جگہ سے اٹھی نہیں؟ یعنی اتنے وقت تک ذکر میں ہی رہی۔

انہوں نے کہا: جی ہاں۔ (میں اسی جائے نماز پر ہوں۔)

حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے تم سے جدا ہونے کے بعد یعنی تمہارے پاس سے 3 کے بعد چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں، اگر ان کو ان تمام کلمات کے ساتھ جو تم نے آج کہے ہیں وزن کر دیا جائے تو وہ چار کلمات (جو اوپر لکھے ہیں) ان پر غالب ہو جائیں گے۔ (مشکوۃ: ۲۰۰/۱، مسلم، مسند احمد: ۵۸۱/۱)

﴿۲﴾ جان-مال، گھر کی سلامتی کی دعا (روزانہ صبح ایک مرتبہ پڑھ لو)

حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے اصحابی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تو کسی نے آکر انہیں کہا:

کہ ''تمہارے گھر کی خبر لیجئے، وہ جل چکا ہے۔''

تو آپ نے فرمایا: ''کہ نہیں جلا ہے۔''

وہ شخص جا کر پھر آیا، کہنے لگا ''اپنے گھر کی خبر لو، جل گیا ہے۔''

انہوں نے جواب دیا: ''نہیں!: اے تیرے پاک کی قسم میرا گھر نہیں جلا ہے۔''

تو اس پہ خبر دینے والے نے کہا کہ ''گھر تو جل گیا ہے اور آپ ہیں کہ قسم کھا رہے ہو کہ نہیں جلا ہے۔''

تو ان صحابی نے عرض کیا: ''کہ میں نے حضور اقدس ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص صبح میں یہ دعا (یعنی جو اوپر لکھی گئی ہے) پڑھے تو اس شخص کو اپنے جان مال اور گھر کے سلسلہ میں کوئی گواہ بات پیش نہیں آئیگی، اور آج میں نے یہ دعا پڑھی ہے۔''

پھر ان صحابی نے عرض کیا: ''اٹھو'' (گھر کی حالت دیکھیں) چنانچہ آپکے ساتھ کھڑے ہوئے۔ (گھر پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ) آس پاس کا کچھ جل گیا ہے اور اس گھر کو کچھ بھی نہیں ہوا۔ (ابن السنی: صفحہ: ۲۱ ح۔نمبر: ۵۸)

﴿۳﴾ سورۂ یٰس شریف کی فضیلت

حضرت » ء بن ابی ز* ح ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ حدی$ پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ V نے ارشاد فرمایا: جو آدمی دن کے شروع حصہ میں یٰس آ، پڑھے گا، اس کی حاجتیں پوری کی جاو یگی۔

(مشکوۃ شریف ص:۱۸۹)

نوٹ: اس لئے روزانہ صبح ا- مرتبہ یٰس شریف پڑھ لو۔

قرآن مجید کا بھی حق ہے، روزانہ جتنا بھی ہو سکے قرآن مجید ضرور پڑھنا چاہئے؛ M سے پڑھو گے تو ختم کرنے میں بھی آسانی ہوگی، اور سال میں دو مرتبہ ختم کر8 چاہئے۔

شرک اور دکھلاوے سے حفاظت

﴿۴﴾ شرک اکبر (یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) شرک اصغر (یعنی ریاکاری، کسی کو دکھانے کے لیے عمل کرنا) دونوں سے حفاظت کی ایک جامع دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا اَعْلَمُ

حضرت ابوبکرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ شرک کا ذکر فرمایا کہ شرک تمہارے اندر ایسے چھپے ہوئے ہے جیسے چیونٹی کی چال کہ اس کی آواز ہی نہیں

ہوتی۔ اور فرمایا کہ میں تمہیں ایسا کام بتلاتا ہوں کہ اگر تم وہ کام کرلو تو شرک اکبر (بڑا شرک) اور شرک اصغر (چھوٹا شرک یعنی ریا، دکھلاوے کے لیے کوئی کام کرنا) سے محفوظ ہو جاؤ۔ تم تین مرتبہ روزانہ یہ دعا کیا کرو۔ پھر اوپر والی دعا بتلائی۔ (معارف القرآن: ۶۶۳/۵)

نوٹ: روایت میں مطلقاً روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے اسی لئے کسی بھی وقت پڑھ لینا کافی ہے، البتہ صبح کا وقت دل R کا ہوتا ہے اس وقت پڑھ لو تو اور زیادہ اچھا ہوگا۔

☆☆☆
☆☆
☆

صبح وشام دونوں وقت
پڑھنے کے وظائف

﴿۵﴾ جس دعا کے پڑھنے سے خود اللہ تعالیٰ بندے کو قیامت میں راضی کرنے کی ذمہ داری لیوے

&+Hdöa ^1f9Evöa ^1dTqöa ^1ö2Hö

حضرت ثوبانؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو مسلمان بندہ صبح-شام تین مرتبہ (یہ اوپر کے کلمات) پڑھے تو (قیامت کے دن) اسکو راضی کرنے کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ لینگے۔ (ترمذی:۲/۱۷۶،ابن ماجہ:۲۸۴)

نوٹ: ترمذی کی روایت میں Hö نہیں ہے، یہ مختلف روایت کو 5 کر جامع کلمہ پیش کیا گیا ہے۔

﴿۶﴾ صبح-شام کے درمیان کی گئی ہیاں معاف ہونے کا وظیفہ

0 [illegible]

(سورۂ روم:۱۹)

فضیلت: حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص یہ آیت صبح کے وقت پڑھ لیوے تو جو اس سے فوت

ہ‡ وہ اسے* پ لے گا اور جو شام کو یہ آ یت پ ڑھ لیوے، اس کو بھی چھوٹے ہوئے وظائف کا ثواب مل جائے گا۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۲)

نوٹ: یعنی جو معمولات چھوٹ گئے ہوں اسکی تلافی ہو جائے گی اور ثواب مل جائے گا۔(اس لئے اس آ $ کو صبح شام ا - مرتبہ پ ڑھ 8 چاہئے) (عون المعبود:۱۳/۲۸۵)

﴿۷﴾ **سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فو# پ ڑھنے کے اوقات اور طر i**

o 7ä[ö] =Ù[ö] äö] 7Šo 7Ù[ö] áV[ö] =äö] d

7Ø o ,Ø7Ø,Ø7Ø o ,Ø[ö] äö]Ø o [;Ø]äö] Ø

حضرت عبداللہ بن خبیبؓ سے روایت ہے کہ ایک رات کو بارش اور سخت اندھیرا تھا۔ ہم رسول اللہ ﷺ کو تلاش کرنے کے لیے نکلے تاکہ ہم کو نماز پڑھائے، آپ کو پا لیا، تو آپ نے فرمایا: ''کہو'' ''تو میں نے کچھ نہیں کہا'' ''پھر اسی طرح ہوا'' پھر آپ ﷺ نے تیسری مرتبہ فرمایا: ''کہو۔''

میں نے عرض کیا: کیا کہوں؟

''آپ نے فرمایا: قل ھو اللہ احد اور معوذتین یعنی

[illegible] پڑھو۔ # صبح ہو اور # شام ہو، تین تین مرتبہ پڑھنا ہر چیز کی طرف سے تمہارے لیے کافی ہوگا یعنی ہر طرح کی تکلیف سے حفاظت ہوگی۔ (ابوداؤد، کتاب الادب ص:۶۹۳)

اس لئے روزانہ صبح شام تین تین مرتبہ یہ تینوں سورت پڑھ لیوے۔

نوٹ: حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو # کوئی بیماری پیش آتی تو یہ دونوں سورتیں [illegible] اور [illegible] پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے سارے بدن پر پھیر لیتے تھے۔ اور پھر # مرض الوفات میں (یعنی جس بیماری میں وفات ہوئی) آپکی تکلیف بڑھی تو میں یہ سورتیں پڑھ کر آپکے ہاتھوں پر دم کر دیتی تھی، آپ اپنے تمام بدن پر پھیر لیتے تھے۔ میں یہ کام اس لیے کرتی تھی کہ حضرت ﷺ کے مبارک ہاتھوں کا بدل

میرے ہاتھ نہیں ہو h تھے۔ (مؤطا مالک:۳۷۵)

بخاری شریف کی ایـ حدیـ سے معلوم ہوتـ ہے کہ حضور ﷺ بیماریوں کے موقع پ معوذات (یعنی [illegible] اور [illegible] اور [illegible]) کو پڑھ کر اپنے اوپ دم کرتے رہتے تھے، اور مرض الوفات میں بھی یہ عمل فرمایـ۔ (بخاری ۲/۶۳۹)

نوٹ: حدیـ شریف سے معلوم ہوتـ ہے کہ صبح میں اٹھتے وقت بھی ان دونوں سورتوں (یعنی [illegible] اور [illegible]) کو پڑھ لیوے۔ (معارف القرآن)

﴿۸﴾ **بہت سے فائدے والا کلمہ**

[illegible]

حد$ شریف میں ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمہ پڑھے (یعنی ا۔ مرتبہ)

(۱) اسے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ا۔ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲) اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

(۳) اس کے دس H ہ معاف ہوتے ہیں۔

(۴) اس کے دس درجے (. A میں) بلند ہوتے ہیں۔

(۵) وہ شام ت۔ شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

اور جو شخص یہ کلمہ شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لیے ایسا ہی ہوتا ہے۔

(ابوداؤد:۲/۶۹۲، ابن ماجہ ص:۲۸۴)

﴿۹﴾ جنات سے حفاظت کے لیے دعا

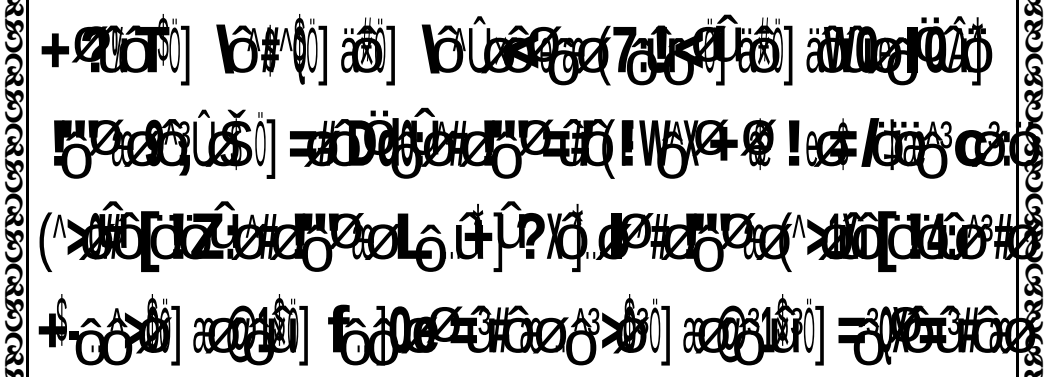

(المؤطا حدیث نمبر:۱۹۰۸،۴/۴۰۸)

ا۔ خبیث جن آگ کا شعلہ لے کر حضور ﷺ کے پیچھے لگا تو اسکو دور کرنے کے لیے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اوپر والی دعا سکھائی۔(اختصار کے ساتھ بالمعنیٰ)

شرارت کرنے والے جنات سے بچنے کے لئے یہ دعاء بہت مفید ہے۔

نوٹ: روایت میں اس دعاء کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اسی لئے دن میں کسی بھی وقت پڑھ لیوے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائیگا، اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لیوے تو بھی ٹھیک ہے۔

﴿۱۰﴾ <u>جادو سے حفاظت کے مفید کلمات</u>

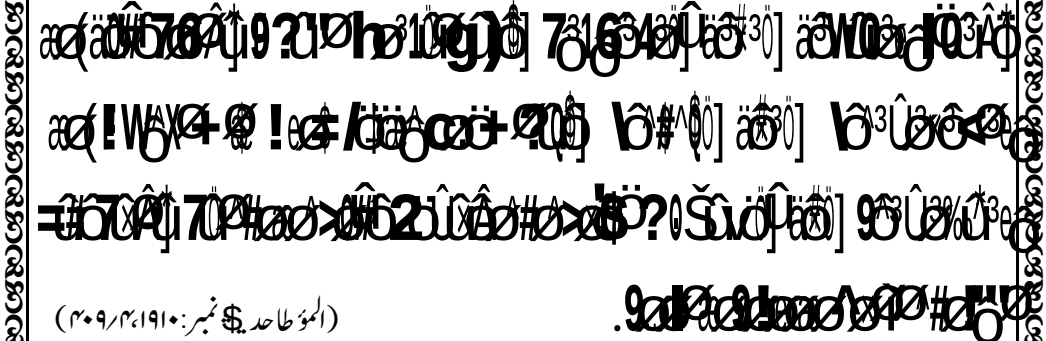

(الموٴطا محمد ؒ نمبر:۱۹۱۰،۴۰۹/۴)

فضیلت: حضرت کعب احبارؒ سے روایت ہے کہ اگر چند کلمات کا میں ورد نہ کرتا تو یہود مجھے (جادو کے زور سے) گدھا بنا دیتے، اس لیے جادو سے حفاظت کے لیے یہ دعا پڑھتے رہنا

چاہیے، کعب احبارؒ بڑے یہودی عالم تھے، تورات کے حافظ تھے۔ # انہوں نے ایمان قبول کیا تو یہود ان کے دشمن بن گئے، اور ان پر جادو کرنے لگے۔

نوٹ: روایت میں اس دعاء کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اسی لئے دن میں کسی بھی وقت پڑھ لیوے تو ان شاء اللہ کافی ہو جائیگا، اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لیوے تو بھی ٹھیک ہے۔

﴿۱۱﴾ **اکسیڈنٹ، حوادث سے بچنے کی دعا** (صبح شام تین تین مرتبہ پڑھو)

[illegible]

حضرت*ابن بن عثمانؒ حضرت عثمان غنیؓ سے روا.$ کرتے ہیں کہ ----

جوشخص روزانہ صبح-شام تین مرتبہ یہ دعا پ*ھیگا اسکو کوئی چیز تکلیف نہیں پہو TMسکتی۔

پھر*ابن بن عثمانؒ (اس حد.$ کے راوی) کو فالج کی بیماری لگ گئی تو جنہوں نے یہ حد.$ حضرت*ابنؒ سے سنی تھی وہ تعجب سے ان کی طرف دیکھنے لگے۔

تو آپنے فرمایا: ''کیوں اس طرح تعجب سے دیکھتے ہو؟''

''اللہ* پ*ک کی قسم! نہ میں نے تم کو وہ حد.$ جھوٹی بیان کی اور نہ مجھے وہ جھوٹ بیان کی گئی۔(حدیثیں تو اپنی جگہ* .لکل صحیح ہیں کہ اس کے پ*ھنے سے کوئی چیز نقصان نہیں پہو TMسکتی)

لیکن . # اللہ تعالی نے میرے اوپ اپنی تقدیر کو* فذکر* چاہا تو میں وہ دعا پڑھنا ہی بھول گیا۔''
(ابوداؤد، کتاب الادب ص:۶۹۴)

فضیلت: حدیث شریف میں یہ بھی ہے کہ جو شخص ہر روز صبح -شام یہ کلمات (یعنی اوپ والی دعا) تین مرتبہ پڑھیگا اسکو کوئی چیز نقصان نہیں پہونچا سکتی۔ (الترغیب:۱/۴۱۵)

اور ایک روایت میں ہے کہ اس پر کوئی اچانک آفت نہیں آتی۔ (ابوداؤد:۱/۶۹۴)

دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت

﴿۱۲﴾ حضور ﷺ سے کی گئی صبح -شام مانگنے کی دو مبارک دعا (ایک ایک مرتبہ)

[illegible]

(مفہوم از بخاری شریف:۲/۹۷۹)

(ابن ماجہ:۲۸۱)

ہر.. ائی ہر تکلیف سے حفاظت

﴿۱۴﴾ ہر تکلیف سے امان پانے کی دعا (شام کو تین مرتبہ پڑھیں)

قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے حضور ﷺ سے کہا کہ آج کی رات مجھے نیند نہیں آئی۔

آپ ﷺ نے پوچھا: ''کس وجہ سے؟'' انہوں نے کہا: ''کہ مجھے بچھو نے ڈس لیا۔''
تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اگر شام کو تم نے یہ دعا پڑھ لی ہوتی تو (انشاء اللہ عزوجل) کوئی چیز تمہیں تکلیف نہ پہونچاتی۔'' (مسلم:۲/۳۴۷،طبرانی:ح۔نمبر:۳۴۶،۲/۹۵۵)

نوٹ: ترمذی شریف کی ایک حدیث میں ہے کہ شام کے وقت تین مرتبہ اس دعا کو پڑھنے سے اس رات میں بخار-زہر (وغیرہ کوئی چیز) نقصان نہیں دیگی۔ (ترمذی:۲/۲۰۰)

اس میں ایک راوی حضرت سہیلؒ فرماتے ہیں: ہمارے گھر والوں نے یہ دعا یاد کر لی وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے، پس ایک لڑکی کو بچھو نے ڈس لیا تو اس کو اس دعا کی وجہ سے کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔

نوٹ: اوراد کی بعض کتابوں میں دیکھا کہ صبح میں بھی یہ دعا تین مرتبہ پڑھنا چاہیے۔

﴿۱۵﴾ <u>آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت</u>

آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی یہ آیتیں صبح-شام ۱- مرتبہ پڑھ لیں۔

o 7ÀÀ1ö] =Ù11ö] ÀÀ] 7ŠÀa 7ÀÀHö] áÀV4;ö] =ÀÀa ÀÀ1Ào

ÀÀÀÀa;Ù] !ÀÀ o 7ÀÀ1ÀÀ4Ù] ÀÀÀÀ] =ÀÀa;<1] ÀÀ1ÀÀ o 7C

o !ÀÀÀÀ1ÀÀÀÀ+ÀÀ+ (ÀÀÀÀ] g1ÀÀ3ÀÀ4] ,1,ÀÀ3ÀÀ1]

۱۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص صبح میں سورۂ مؤمن کی پہلی تین آیتیں (اوپر والی) اور آیۃ الکرسی پڑھ لے وہ اس دن شام تک (ہر برائی اور تکلیف

سے)محفوظ رہیگا۔اور جوشام کو پڑھ لیوے تو صبح -- (ہر.. ائی اور تکلیف سے)محفوظ رہیگا۔
(ترمذی:۲/۱۱۵)

﴿۱۶﴾ حفاظت کے لیے حضرت انسؓ کی خاص دعا (صبح شام ا-* تین مرتبہ)

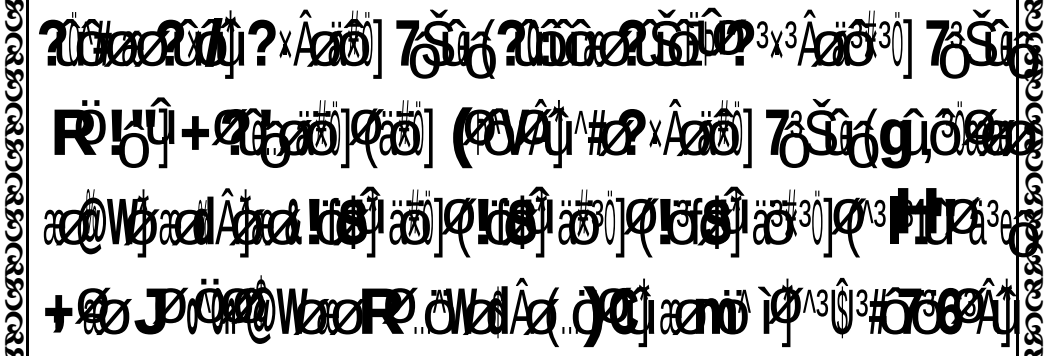

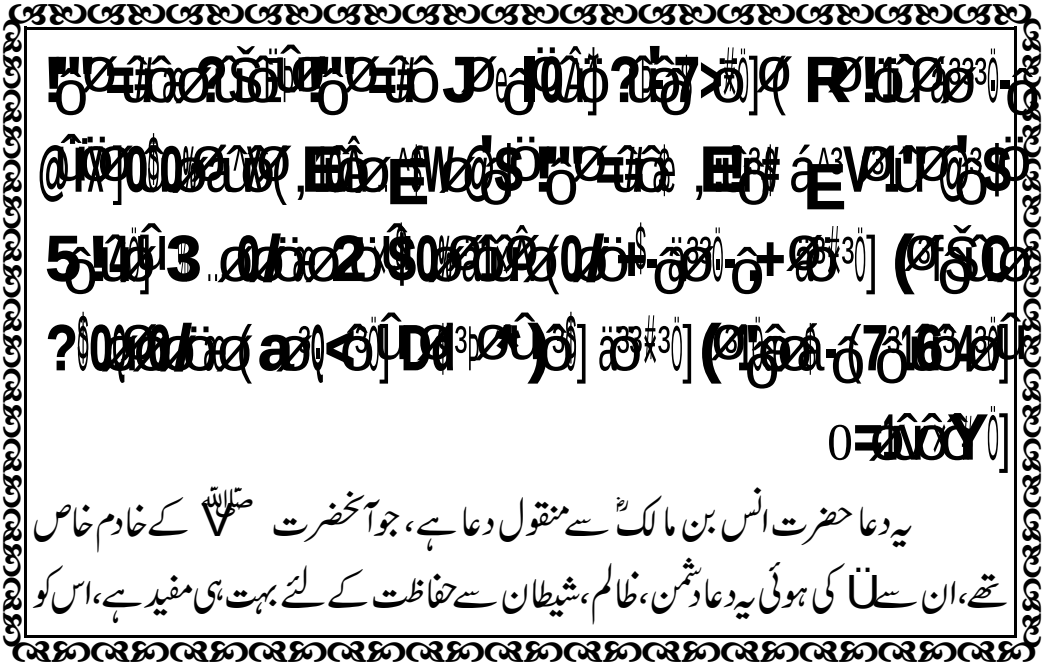

یہ دعا حضرت انس بن مالکؓ سے منقول دعا ہے، جو آنحضرت ﷺ کے خادم خاص تھے، ان سے لی کی ہوئی یہ دعا دشمن، ظالم، شیطان سے حفاظت کے لئے بہت ہی مفید ہے، اس کو

پڑھتے رہنا چاہیے، صبح شام ایک مرتبہ پڑھ لینا بھی کافی ہے، تین تین مرتبہ پڑھ لیوے تو اور زیادہ اچھا ہے۔ (مأخوذ از آپکے مسائل اور انکا حل: ۲۳۳/۸)

﴿۱۷﴾ اس دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی اور ہر کام درست ہو جائے گا (صبح شام تین مرتبہ)

[illegible]

(الترغیب والترھیب: ۴۲۱/۲)

﴿۱۸﴾ تندرستی اور عافیت کے لیے (صبح شام تین مرتبہ)

[illegible]

(ابوداؤد:۲/۶۹۴)

اوپر والے دونوں کلمات صبح-شام تین تین مرتبہ پڑھنے چاہیے۔

ابوداؤدشریف کی اسی روایت میں ہے کہ

﴿۱۹﴾

یہ دعا بھی صبح شام تین مرتبہ پڑھنا ہے، اس دعاء کی برکت سے کفر، فقیری اور عذاب قبر سے ان شاء اللہ حفاظت ہوگی۔

﴿۲۰﴾ **ہر کام آسان ہوجاوے، غم اور الجھن دور ہوجاوے** (صبح شام سات مرتبہ)

[illegible]

فضیلت: ا۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص صبح-شام یہ کلمات سات مرتبہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے ہر کام کو آسان فرمادیتے ہیں، یعنی دنیا و آخرت کے ہر اہم کاموں کی کفایت فرماتے ہیں۔

(ترغیب: ۱/۲۵۵، مکتبہ عباس احمد الباز، مکۃ المکرمۃ، الطبعۃ الاولیٰ ۱۴۱۷ھ، ابوداؤد)

﴿۲۱﴾ **استغفار کا سردار** (صبح شام ایک مرتبہ)

[illegible]

یہ سیدالاستغفار ہے یعنی اپنے ہوں سے معافی مانگنے کے لیے جتنے الفاظ ہیں انمیں یہ سردار کی حیثیت رکھتے ہیں، لہذا اس دعا کو مانگتے ہوئے خوب امت ہو اور آنکھوں سے آنسو ٹپکے، اور دل سے معافی چاہے، کہ اے اللہ آج تو معاف فرمادے۔

فضیلت: جو شخص اس دعا کو اسکی فضیلت پر یقین رکھتے ہوئے صبح پڑھے اور شام سے پہلے وفات

ہوجائے تو اس کے لیے . A وا. # ہوجائیگی، اور جس نے اسکی فضیلت پر یقین ر p ہوئے شام کو یہ دعا پڑھی اور صبح سے پہلے وفات ہوجائے تو اس کے لیے . A وا. # ہوجائیگی۔

(بخاری:۹۳۳/۲)

﴿۲۲﴾ <u>دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا</u>

صبح میں یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے۔

J Ø Ø J Ø J Ø Ø J Ø Ø J Ø

نوٹ: شام کے وقت یہ دعا ایک مرتبہ اس طرح پڑھے۔

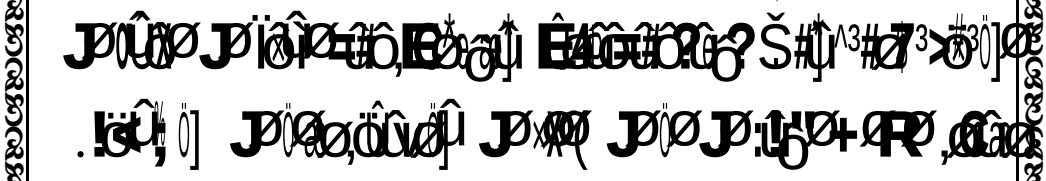

فضیلت: حضور ﷺ نے فرمایا جو صبح کو یہ دعا پڑھے تو اس نے آج کے دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا، (یعنی آج کے دن میں جتنی بھی نعمتیں اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملی ان تمام نعمتوں کا) اور جو شام کو پڑھے تو اس نے رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔ (مشکوۃ:۱/۲۱۱)

جو شخص یہ چاہتا ہے کہ اس پر نعمتیں بہت زیادہ ہوں اور موجودہ نعمتیں ہمیشہ رہے تو اسکو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے۔

﴿۲۳﴾ استغفار کا خاص فائدہ

[illegible]

حدیث میں آیا ہے کہ جو صبح میں یعنی فجر کی نماز کے بعد اور عصر کے بعد تین مرتبہ یہ استغفار پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نوٹ: اسی روایت میں آگے چل کر یہ بھی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے قبیصہ! تم فجر کی نماز پڑھ چکو تو تین مرتبہ پڑھو:

[illegible]

تو# ھے پن اور ب ام اور فالج کی بیماری سے عافیت رہے گی۔ (یعنی ان تین بیماری سے¶ ءاللہ حفاظت ہوگی) اس لئے فجر کے بعد تین مرتبہ یہ کلمہ پ ھ8 چاہئے۔

(ترغیب: ۱/۳۷۷؛ دار ابن کثیر، دمشق، بیروت)

﴿۲۴﴾

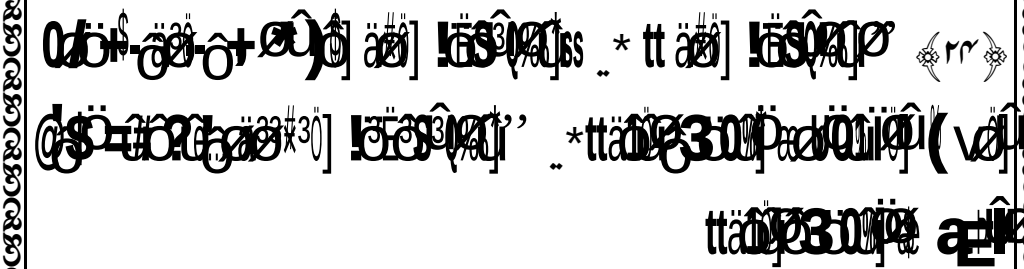

ttäöp3ö0%]t a=#

ll تینوں میں سے کوئی بھی ا۔ روزانہ سو مرتبہ پ ھنے کا معمول بنائے، بہتر ہے کہ

صبح -شام دونوں وقت سوسومرتبہ پڑھ لے

ریاض الصالحین میں کتاب الاستغفار میں بخاری ومسلم شریف کے حوالے سے لکھا کیا ہے کہ خود حضرت نبی کریم ﷺ روزانہ ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے تھے، اسی طرح ۱۰۰ مرتبہ بھی آپ ﷺ سے استغفار ثابت ہے۔ (ریاض الصالحین ص:۴۲۷)

قرآن مجید میں استغفار کے کئی فوائد آئے ہیں، (۱) استغفار کی برکت سے موسلا دھار بارش (۲) مال میں برکت (۳) اولاد میں برکت (۴) باغ باڑی میں برکت (۵) نہری پانی میں برکت۔

﴿۲۵﴾ [illegible] صبح-شام۱۰۰مرتبہ پڑھنے کا ثواب

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص صبح شام سو مرتبہ سُبْحَانَ الله پڑھے تو اسکو ۱۰۰ حج کا ثواب ملتا ہے، اور جو ۱۰۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰه کہے تو اسکو اللہ تعالی کے راستے میں ۱۰۰ گھوڑے مع سامان دینے کا ثواب ملتا ہے۔ ۱۰۰ غزوات کا ثواب ملتا ہے۔ اور صبح شام ۱۰۰ مرتبہ لَا إِلٰـهَ إِلَّا اللّٰـه پڑھے تو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے ۱۰۰ غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور ۱۰۰ مرتبہ صبح شام اَللّٰـهُ أَكْبَرُ پڑھے تو اس کے جتنا ثواب کوئی حاصل نہیں کرسکتا سوائے اس شخص کے جو اسکو پڑھے۔ اس سے زیادہ پڑھ لیوے۔ (ترمذی:۱۸۵/۲)

﴿۲۶﴾ **روزانہ سومرتبہ درود شریف**

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص سومرتبہ درود شریف پڑھتا ہے تو

۱۔اللہ تعالیٰ اس پڑھنے والے کی پیشانی پر ''برائة من النفاق و برائة من النار'' لکھ دیتے ہیں، یعنی اس آدمی میں آگ نہیں ہے اور جہنم سے بچا ہوا ہے۔

۲۔قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ اسکا حساب کتاب کریں گے۔

۳۔اللہ تعالیٰ ایک ہزار مرتبہ درود (رحمت) نازل فرمائیں گے۔ (فضائل درود:ص:۶۶۸)

حضور ﷺ کے ہم پر بہت سارے حقوق ہیں، اس لئے روزانہ صبح شام کم از کم سومرتبہ درود شریف کی عادت بنالو، درود شریف کی برکت سے بیماریوں سے شفا، زندگی میں سکون، روزی

میں ،، ۔ ، اللہ تعالیٰ کی محبت، نبی ﷺ کی محبت یہ ۔ نعمتیں ¶K اللہ حاصل ہونگی، کوئی بھی درود شریف پڑھو، چاہے لَا زوالا یعنی درود ا. اہیم* مختصر درود جیسے:

_ *

,

﴿۲۷﴾ جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ

. J°0%ooRº,dz],Hvo]æØ

فضیلت: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح چار مرتبہ پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے پورے ۷۰ ن کو جہنم سے آزادی » فرما N گے۔

(ابوداؤد:۲/۶۹۱)

اور شام کو یہ دعا چار مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

æØJº'dÂo@@ø,ó]æØRº,ó]æØJº'dÂo@@ø,ó]æØRº,ó](2ÙSa]?dÂ>Ø]Ø

+-ø-o+(æ]2ø]Jº] Jº'ÎÂ@K@ÂWæØJº(<dT#

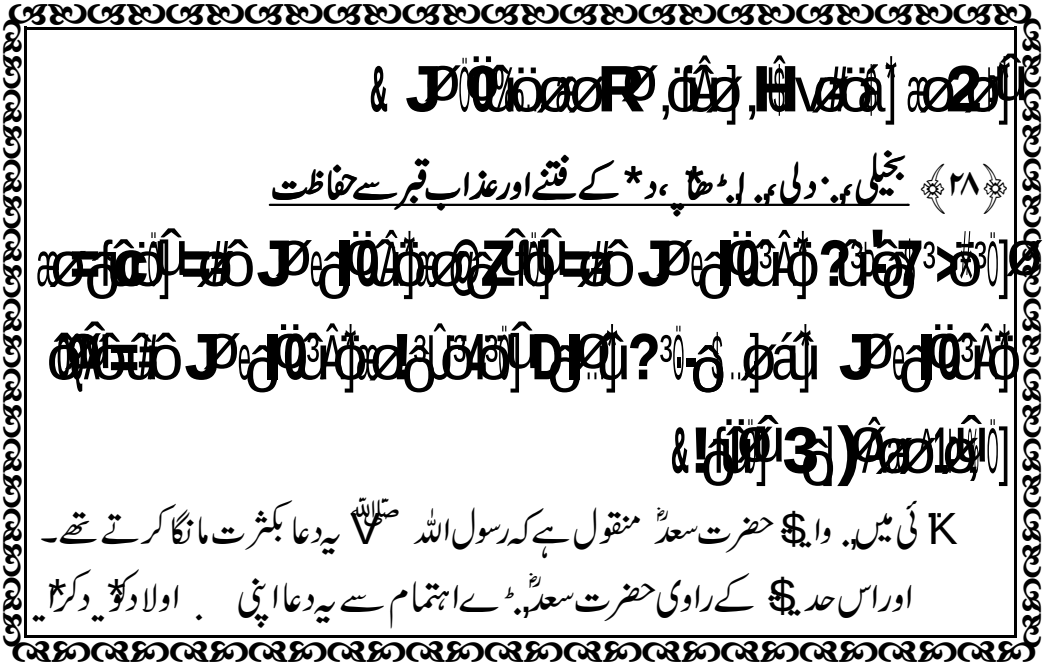

﴿۲۸﴾ بخیلی ء. دلی ء. ا.ٹھاپ ،د* کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت

K ئی میں. وا.$ حضرت سعدؓ منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا بکثرت مانگا کرتے تھے۔
اور اس حد.$ کے راوی حضرت سعدؓ. ٹے اہتمام سے یہ دعا اپنی . اولاد کو* دکر*

کرتے تھے۔ (K ئ*. ب الاستعاذہ من البخل :۲/۲۶۶،رقم الحدیث :۵۴۵۵)

﴿۲۹﴾ <u>بیماری دور کرنے کے لیے</u>

7ر*)ö] äöçöüöø& vöüöø-æ)ö] (ö]?æ2ö3ö$0ø
ä]=ëzöøJöüö] (öJ :üö]=ëzöø],Hæ)ö:ä
&]Hëöø]ö)ö] =öë(æ

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ* ہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپکے ہاتھ میں تھا۔ آپ ﷺ ایسے آدمی کے* پاس سے گزرے جو بہت شکستہ

حال اور پریشان تھا آپنے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور لڑائی نے یہ حال کردیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری اور لڑائی جاتی رہیگی وہ کلمات اوپر والے تھے۔

اس کے کچھ عرصے بعد پھر آپ اس طرف تشریف لے گئے تو اسکو اچھے حال میں پایا آپنے خوشی کا اظہار فرمایا اس نے عرض کیا. میں سے آپنے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے پڑھتا ہوں۔ (معارف القرآن:۵/۵۴۳)

نوٹ: روایت میں اس دعاء کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اسی لئے دن میں کسی بھی ایک وقت پڑھ لیوے تو انشاء اللہ کافی ہوجائیگا، اور صبح-شام دونوں وقت پڑھ لیوے تو بھی ٹھیک ہے۔

﴿۳۰﴾ سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیات

سورۂ مؤمنون کی یہ آخری آیتیں خاص فضیلت رکھتی ہیں، امام بغوی اور امام ثعلبی نے

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روا$ کیا ہے کہ وہ ا- ایسے آدمی کے* پ س سے/ رے جو سخت بیماریوں میں مبتلا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اس کے کان میں یہ آیتیں [illegible] سے اخیر -- ,پ ڑھ دیں۔ وہ اسی وقت اچھا ہ/ ،رسول اللہ ﷺ نے ان سے دr*یافت کیا کہ آپنے اس کے کان میں کیا, پ ڑھا؟ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں, پ ڑھیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمای: قسم ہے اس ذات کی، جس کے قبضہ میں میری جان ہے/ کوئی آدمی جو یقین ر p والا ہو یہ آیتیں پہاڑ کے سامنے, پ ڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ (قرطبی:۱۲/۱۵۷)

نوٹ: روا$ میں اس آ$ کے متعلق وقت اور مقدار کی تعیین نہیں مل سکی، اسی لئے دن میں کسی بھی ا- وقت, پ ڑھ لیوے تو ¶ ءاللہ کافی ہو جائیگا، اور صبح -شام دونوں وقت, پ ڑھ لیوے تو بھی ٹھیک ہے۔

فرض نماز کے بعد
پڑھنے کے وظائف

﴿۳۱﴾ آیۃ الکرسی کے خاص فضائل

حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۂ بقرہ میں ایک آیت ہے جو قرآنی آیتوں کی سردار ہے۔ وہ جس گھر میں پڑھی جاوے شیطان وہاں سے نکل جاتا ہے۔

کنز کی شریف کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھا کرے تو اسکو جنت میں داخل ہونے کے لیے سوائے موت کے دوسری کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے ثواب اور آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (صحیح ابن السنی:۱۲۴، معارف القرآن:۶۱۲/۱)

ایک حدیث شریف میں حضور ﷺ کا ارشاد ہے جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیگا وہ دوسری نماز کے آنے تک اللہ کی حفاظت میں رہیگا۔ (مجمع الزوائد:۱۴۸/۲)

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا چاہیے اور دن رات میں کسی وقت گھر میں بھی پڑھنا چاہیے۔

﴿۳۲﴾ **نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل؛ فقراء والی تسبیح**

حضرت ابو ہریرہؓ حضور ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے

"۳۳ مرتبہ [illegible]"

اور "۳۳ مرتبہ [illegible]"

اور "۳۳ مرتبہ [illegible] پڑھا،

بس یہ کل ۹۹ مرتبہ ہوا، اور سوویں مرتبہ میں

[illegible]

پڑھے تو اس کے [illegible] ہ معاف ہو جاتے ہیں، چاہے سمندر کی جھاگ کے [illegible] ہوں۔ (مسلم شریف: ۲۱۹/۱)

نوٹ: حدیث شریف سے معلوم ہوتا ہے کہ سورۂ اخلاص یعنی [illegible] اور سورۂ فلق یعنی [illegible] اور سورۂ [illegible] یعنی [illegible] بھی ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا چاہیے۔ (کنز العمال شریف: ۱۵۰/۱)

اب جو دو وظیفے لکھے جا رہے ہیں وہ صرف فجر اور مغرب کے فرض بعد کے متعلق ہے

﴿۳۳﴾ جہنم سے چھٹکارے کی دعا (سات مرتبہ)

فجر اور مغرب کی ﷺ نماز کے بعد یہ دعا مانگیں۔

[illegible]

فضیلت: حضرت حارثؓ سے روا.$ ہے کہ آپ ﷺ نے میرے ساتھ کان میں* .ت فرمائی اور فر*. # تو مغرب کی ﷺ نماز سے فارغ ہو جائے تو سات مرتبہ یہ دعا مانگا کر، . # تو نے یہ دعا ما*- لی، اور اسی رات تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے آگ سے چھٹکارا لکھا جائے گا، اور . # تو فجر

کی نماز پڑھ لے تو بھی یہ دعا مانگا کر، اگر اسی دن تیرا انتقال ہوا تو تیرے لیے جہنم سے چھٹکارا لکھا جائیگا۔ (ابوداؤد:۲/۶۹۳)

﴿۳۴﴾ **فجر اور مغرب کے فرض کے بعد پڑھنے کا وظیفہ** (دس مرتبہ)

[illegible]

حدیث شریف میں ہے جو شخص فجر کی نماز کے بعد کسی سے بات کیے بغیر نماز ہی کی جا[illegible] میں بیٹھ کر (یعنی قعدہ میں [illegible] ہیں اس طرح) اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے یہ کلمات دس مرتبہ کہے تو

اسکے لئے ہر ہر کلمہ کے+ لہ میں

(۱)دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں

(۲)دس H ہ معاف ہوتے ہیں

(۳)دس درجے (. A میں) بلند ہوتے ہیں

(۴)وہ پورا دن ؛ پسند+ ہ چیز اور ہر آفت اور شیطان کی شرارت سے محفوظ رہتا ہے۔

(۵)اور اس دن میں H ہوں سے محفوظ رہیگا، 1 یہ کہ اللہ کے ساتھ شرک کرے۔

(ترمذی:۲/۱۸۵،عمل الیوم واللیلۃ ص:۳۵۳ مکتبۂ حسینیہ، گو. انوالہ)

نوٹ: ا۔ روا$ میں دس غلام آزاد کرنے کا ثواب بھی ۴ ہے، اور اس دن میں یہ کلمات پڑھنے والے کے لیے تسبیح یعنی دعا کرتے رہیں گے۔ (مجمع الزوا+ :۱۰/۱۱۰،۱۰۹)

رات کو سوتے وقت پڑھنے کے وظائف

سونے کے وقت کی دعا N اوراعمال

﴿۳۵﴾ **سوتے وقت کا پہلا عمل**

پہلے آیۃ الکرسی پڑھیں۔

بخاری شریف کی ایک حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آیۃ الکرسی رات کو بستر پر سوتے وقت پوری پڑھیں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حفاظت کرنے والا آجاتا ہے اور صبح تک شیطان قریب نہیں آتا۔ (بخاری شریف: ۵۴۷/۵؛ شیخ تقی الدین وی مدظلہ والانسخہ)

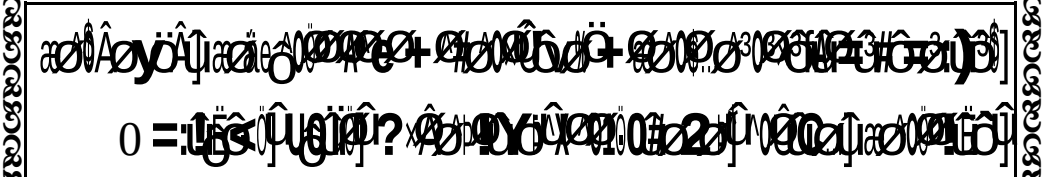

یہ سورۂ بقرہ کی آ ٰ ی دو آیتیں ہیں، احاد$ صحیحہ معتبرہ میں ان دو آیتوں کے ,ٹ ے ,ٹ ے فضائل مذکور ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمای: جس شخص نے رات کو یہ دو آیتیں ,پ ڑھ لی تو یہ اس کے لیے کافی ہے۔

اور ابن عباسؓ کی روا$ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمای کہ اللہ تعالی نے دو آیتیں . A کے ٰ ائن میں سے* ٰ زل فرمائی ہے، جس کو تمام مخلوق کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے خود رحمٰن نے اپنے ہاتھ سے لکھ* ی تھا۔ جو شخص عشاء کی Ú ز کے بعد ,پ ڑھ لے تو وہ اس کے

لیے قیام اللیل یعنی تہجد کے ا. ہو جاتی ہے اور مستدرک حاکم اور بیہقی کی روا$ میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے سورۂ بقرہ کو ان دو آیتوں پر ختم فرمایا ہے، جو مجھے اس خاص خزانہ سے » فرمائی ہے جو عرش کے نیچے ہے۔ اس لیے تم خاص طور پر ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں، بچوں کو سکھاؤ۔ اس لیے حضرت عمرؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ نے فرمایا کہ کوئی آدمی جس کو کچھ بھی عقل ہو وہ سورۂ بقرہ کی ان دو آیتوں کو پڑھے بغیر نہ سوئیگا۔ (معارف القرآن: ۱/۶۳۱)

﴿۳۷﴾ **تیسرا عمل**

حضرت نوفلؓ نے درخوا - کی کہ* رسول اللہ ﷺ مجھے ایسی چیز بتادیں کہ جس کو میں سوتے وقت اپنے بستر پر پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: سورۂ کافرون پڑھو، (یعنی [illegible])

والی سورت) اس لیے کہ اس میں شرک سے بے زاری ہے۔ (ترمذی:۲/۱۷۷)

﴿۳۸﴾ **چوتھا عمل**

حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ روزانہ رات کو # اپنے بستر پر تشریف لاتے تو تینوں سورتوں کو یعنی سورۂ اخلاص اور معوذتین کو پڑھ کر دونوں ہتھیلی 5 تے اور دم فرماتے پھر پورے + ن پر ہاتھ پھراتے۔ اور سر، چہرا اور آگے سے شروع فرماتے اس طرح تین مرتبہ کرتے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب ۲/۶۸۹)

طر i

پہلے ا- ا- مرتبہ

[illegible] پڑھ لیوے اور دونوں ہتھیلی کو 5 کردم کر کے پورے بدن پر پھرا لیوے پھر دوسری مرتبہ یہ تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلی کو 5 کردم کر کے پورے بدن پر پھرا لیوے، پھر تیسری مرتبہ بھی تینوں سورتیں پڑھ کر دونوں ہتھیلی کو 5 کردم کر کے پورے بدن پر پھرا لیوے۔ ہاتھ پھرانے کی ابتدا سر، چہرے اور سامنے کی طرف سے کرے۔ (بخاری شریف ۹۳۵/۲)

﴿۳۹﴾ * پنجواں عمل

استغفار کا خاص فائدہ

[illegible]

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص رات سوتے وقت بستر پر پہنچ کر یہ استغفار تین مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کو معاف فرمادیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہو اگرچہ درختوں کے پتوں اور ریگ کے ڈھیر کے برابر ہوں، اگرچہ دنوں کی تعداد کے برابر ہوں۔ (ترمذی:۲/۱۷۷)

﴿۴۰﴾ **چھٹا عمل؛ حضرت فاطمہؓ والی تسبیح**

۳۳ مرتبہ [illegible]

۳۳ مرتبہ [illegible]

۳۴ مرتبہ [illegible] (ابوداؤد:۲/۶۹۰)

حضور ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ، گھر کے کام سے تھک جاتی تھی اور گھر

کے کام کے لئے غلام* + ی چاہتی تھی تو خود نبی کریم ﷺ نے غلام* + ی کے بجائے یہ عمل سکھایا۔ (بخاری شریف ۹۳۵/۲)

اس لئے یہ تسبیح رات سوتے وقت پڑھ لیا کرو۔

نوٹ: یقین کے ساتھ اس عمل کو پڑھیں، ان شاء اللہ ساری تھکاوٹ دور ہو جائے گی اور صبح تازہ اٹھو گے۔

تمت

۔۔ ےخواب کے شر سے بچنے کا ایک اہم عمل

حد$ شریف میں ہے کہ۔ # تم میں سے کوئی شخص۔۔ اخواب دیکھے تو اپنی بائیں جا$ تین مرتبہ تھتکار دے اور شیطان کے شر سے اور خواب کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اور اپنا پہلو جس پر (خواب کے وقت) سونا ہوا تھا بدل دے اور اپنے سے محبت رکھنے والے کے سوا کسی کو وہ خواب نہ بتائے۔

(مسلم شریف؛ حد$ نمبر:۲۲۶۲،ص:۱۰۰۰،مطبوعہ دارابن حزم بیروت)

اور فوراً بعد میں دو رکعت صلوۃ الحاجۃ پڑھ کر اس خواب کے شر سے حفاظت کی دعا کر لے۔

☆☆☆☆☆

فہرست

☆	تمہید	۲
☆	**صبح کے وقت پڑھنے کے وظائف**	۳
۱	**عمل چھوٹا ثواب بڑا** تھوڑی دیر میں بہت زیادہ نیکی	۵
۲	جان-مال، گھر کی سلامتی کی دعا	۷
۳	سورۂ یٰسٓ شریف کی فضیلت	۱۰
۴	**شرک اور دکھلاوے سے حفاظت** شرک اکبر (یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا) شرک اصغر (یعنی ریاکاری، کسی کو دکھانے کے لیے عمل کرنا) دونوں سے حفاظت کی ایک جامع دعا	۱۱

	صبح وشام دونوں وقت پڑھنے کے وظائف	۱۳
۵	جس دعا کے پڑھنے سے خود اللہ تعالیٰ بندے کو قیامت میں راضی کرنے کی ذمہ داری لیوے	۱۴
۶	صبح-شام کے درمیان کی گناہ ہیاں معاف ہونے کا وظیفہ	۱۵
۷	سورۂ اخلاص اور معوذتین کے فضائل، فوائد پڑھنے کے اوقات اور طر i	۱۶
۸	بہت سے فوائد والا کلمہ	۲۰
۹	جنات سے حفاظت کے لیے دعا	۲۲
۱۰	جادو سے حفاظت کے مفید کلمات	۲۴
۱۱	اکسیڈنٹ، حوادث سے بچنے کی دعا	۲۵
۱۲	**دشمنوں اور بلاؤں سے حفاظت** حضور ﷺ سے کی گئی صبح-شام مانگنے کی دو مبارک دعا N	۲۶

۱۳	۔۔ سے عمل سے پناہ مانگنے کی دعا	۲۷
۱۴	**ہر۔۔ ائی ہر تکلیف سے حفاظت** ہر تکلیف سے امان پ۔نے کی دعا	۲۸
۱۵	آیۃ الکرسی اور سورۂ مؤمن کی چند آیتوں کی فضیلت	۳۰
۱۶	حفاظت کے لیے حضرت انسؓ کی خاص دعا	۳۱
۱۷	اس دعا کی۔۔ ۔۔ سے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوگی اور ہر کام در ۔۔ ہو جائے گا	۳۳
۱۸	تندرستی اور عافیت کے لیے	۳۳
۱۹	کفر، فقر اور عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی دعا	۳۴
۲۰	ہر کام آسان ہو جاوے، غم اور الجھن دور ہو جاوے	۳۵
۲۱	استغفار کا سردار	۳۵

۲۲	دن اور رات کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا	۳۷
۲۳	استغفار کا خاص فا+ ہ	۳۹
☆	+ھے پن، ب٘ ام اور فالج سے حفاظت کی دعا	۳۹
۲۴	استغفار کو معمول بنانے کے فا+ ے	۴۰
۲۵	[illegible] صبح-شام ۱۰۰ مرتبہ پڑھنے کا ثواب	۴۲
۲۶	روزانہ سو مرتبہ درود شریف	۴۳
۲۷	جہنم سے چھٹکارے کا وظیفہ	۴۴
۲۸	بخیلی ء٘ دلی ء٘ ا٘ٹھ پ، د* کے فتنے اور عذاب قبر سے حفاظت	۴۶
۲۹	بیماری دور کرنے کے لیے	۴۷

۳۰	سخت بیماری کے موقع پر پڑھنے کی آیٰ$	۴۹
	فرض نماز کے بعد پڑھنے کے وظائف	۵۱
۳۱	آیۃ الکرسی کے خاص فضائل	۵۲
۳۲	نماز کے بعد پڑھنے کا ایک عمل؛ فقراء والی تسبیح	۵۴
۳۳	جہنم سے چھٹکارے کی دعا	۵۶
۳۴	فجر اور مغرب کے فرض کے بعد پڑھنے کا وظیفہ	۵۷
	رات کو سوتے وقت پڑھنے کے وظائف	۵۹
۳۵	**سونے کے وقت کی دعا N اور اعمال** سوتے وقت کا پہلا عمل	۶۰
۳۶	دوسرا عمل	۶۱

۳۷	تیسرا عمل	۶۳
۳۸	چوتھا عمل	۶۴
۳۹	* پنجواں عمل؛ استغفار کا خاص فائدہ	۶۵
۴۰	چھٹا عمل؛ حضرت فاطمہؓ والی تسبیح	۶۶
☆	,, ے خواب کے شر سے بچنے کا ایک اہم عمل	۶۸

☆☆☆☆☆
☆☆☆☆
☆☆☆
☆☆
☆